بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹ ۶ ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ ۔ قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد ۔ قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۹ ۔ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۰ تبوک ۱۳۵۴ ہش ۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۵ء ۔ نمبر ۲۱۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال طبّی مشورہ اور علاج کی غرض سے لندن میں قیام فرما ہیں ۔ گذشتہ چند دنوں سے حضور کی طبیعت کمزوری اور دل کی دھڑکن کی وجہ سے ناساز چلی آتی ہے ۔ ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت مختلف ٹیسٹ ہو رہے ہیں اور علاج جاری ہے ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور دلی درد سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ الشافی اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے ۔ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے ۔ عمر میں غیر معمولی برکت دے اور حضور بخیر و عافیت اِس سفر سے واپس تشریف لائیں ۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۱ بابت ۲۹ تا ۳۱ اگست ۱۹۷۵ء)

(قسطِ اوّل)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

۲۹ اگست کو حضور نے نمازِ جمعہ پڑھائی اور دو اہم ہدایات پر مشتمل خطبہ ارشاد فرمایا

"بچّوں کی ذہنی استعدادوں کی نشوونما کے لئے جماعتی سطح پر بھی کوشش ہونی چاہیئے"

"احباب صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدے پوری باقاعدگی اور مستعدی سے ادا کریں"

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قیام لندن کے دوران اپنے طبّی معائنوں اور علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ احبابِ جماعت کو حقائق و معارف سے مالا مال کر کے ان کی باطنی تربیت و اصلاح کرنے اور انکو دعاؤں سے نوازنے میں ہمہ تن مصروف ہیں ۔ حضور کا اکثر وقت احبابِ جماعت کی طرف سے آمدہ خطوط ملاحظہ فرمانے، ان کے جواب لکھوانے بیش قیمت نصائح اور ہدایات سے نوازنے اور ان کی دینی و دنیوی فلاح اور حفاظت و نصرت کے لئے دردمندانہ دعائیں کرنے میں گزرتا ہے ۔ ذیل میں حضور کی ۲۹ تا ۳۱ اگست کی مصروفیات اختصار کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہیں ۔

۲۹ اگست ۱۹۷۵ء بروز جمعۃ المبارک

حضور ایدہ اللہ نے صبح اپنی قیام گاہ میں ہی ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ آج ڈیڑھ بجے بعد دوپہر مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں بچّوں کی ذہنی استعدادوں کی نشوونما کے لئے جماعتی سطح پر کوششیں بروئے عمل لانے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدے باقاعدگی اور مستعدی سے ادا کرنے سے متعلق ضروری ہدایات دیں ۔

اِس جمعہ بھی جماعتِ احمدیہ لندن کے احباب کے علاوہ دُور و نزدیک مقامات کے احباب حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے اور حضور کے خطبہ جمعہ سے مستفیض ہونے کے لئے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے ۔ علاوہ ازیں مغربی افریقہ، مارشیس اور مشرقِ وسطیٰ کے بعض ممالک کے وہ احباب بھی جو انگلستان میں مقیم ہیں خاصی تعداد میں موجود تھے ۔ نہ صرف مسجد فضل لندن نمازیوں سے پُر تھی بلکہ محمود ہال کا بیشتر حصّہ بھی ان سے بھرا ہوا تھا ۔ حضور ایدہ اللہ ڈیڑھ بجے سے کچھ منٹ بعد مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کی معیت میں مسجد میں تشریف لائے ۔ حضور کے تشریف لانے پر مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے اذان دی ۔ بعدہٗ حضور نے ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جو پینتیس ۳۵ منٹ تک جاری رہا ۔ خطبہ کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں ۔

حضور کے خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے :-

حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا ۔ آج میں دو باتوں کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔ ان میں سے ایک بات تو احمدی طلباء اور طالبات سے متعلق ہے اور دوسری بات کا تعلق صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی اُس ذمہ داری سے ہے جو انگلستان کی جماعت نے از خود قبول کی ہے ۔

اللہ تعالیٰ اپنی وراء الوراء حکمتوں کے ماتحت قوموں اور افراد کو بے انداز افضال سے نوازتا ہے اُس کے یہ افضال مختلف شکلوں میں نازل ہوتے ہیں اور ان کی مختلف علامتیں ہوتی ہیں کسی قوم کے حق میں اس کی سب سے بڑی عطا نوجوان نسل کے ذہن ہوتے ہیں ۔ اگر دیکھا جائے تو مادی دولت کا انحصار بھی بنیادی طور پر ذہن پر ہوتا ہے اور روحانی رفعتوں کا تعلق بھی بڑی حد تک ذہنِ رسا سے ہی ہوتا ہے ۔ اِس تمہید کے بعد ایک بات تو میں احمدی بچّوں سے کہنا چاہتا ہوں اور دوسرے اِس تعلق میں جو ذمّہ داری نظامِ جماعت پر عائد ہوتی ہے اُس کی طرف جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں ۔

اِس کی وجہ یہ ہے کہ جس بچّہ کو اللہ تعالیٰ ذہنِ رسا عطا کرتا ہے اس کی ذہنی نشوو ارتقاء کی ذمّہ داری خود اُس بچّہ پر بھی عائد ہوتی ہے اور نظامِ جماعت پر بھی ۔ بہت سے بچّے ایسے ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ذہین پیدا کرتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ وہ غفلتوں، بدعادتوں یا بد صحبتوں کے نتیجہ میں اپنی ذہنی صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتے ۔ اِس طرح وہ اُن ترقیات سے محروم رہ جاتے ہیں جو انہیں یقیناً مل سکتی تھیں بلکہ وہ جماعت اور قوم کو بھی اُس فائدہ سے محروم کر دیتے ہیں جو اُن کی خداداد ذہنی صلاحیتوں کی صحیح نشوونما کی صورت میں اسے پہنچ سکتا تھا ۔ اِس لئے ہر احمدی بچّے کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی ذہنی استعداد کی پوری مستعدی کے ساتھ نشوونما کرتا رہے ۔ اگر کوئی بچّہ ایسا ہے جو اپنی ذہنی استعداد کی نشوونما نہیں کرتا تو وہ اپنے نفس کا بھی گناہ گار ہے اور جماعت کا بھی مجرم ہے ۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ وہ احمدی بچّوں کو بڑے اچھے ذہن عطا کر رہا ہے ۔ جہاں ہمارے بچّے مختلف امتحانات میں اعلیٰ کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں وہاں ہماری بچّیاں بھی تعلیمی میدان میں پیچھے نہیں ہیں ۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں

(باقی صفحہ پر)

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- مسعید عبدالحی ۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کے ذریعہ انسان غیر متناہی رُوحانی جسمانی دینی ترقیات حاصل کر سکتا ہے

اگر ہم خلوصِ نیت سے اس ماہ میں عبادات بجالائیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت بیّنات اور نور عطا فرمائے گا

رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۴ نومبر ۱۹۶۷ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ۔ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْعَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ۔ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اس کے بعد فرمایا:۔
اس آیت کریمہ میں

اللہ تعالیٰ یہ بیان فرماتا ہے

کہ قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے۔ یہ هُدًی ہے یعنی احکام شریعت پر مشتمل نازل کی گئی ہے۔ ہدایت کے معنی اس آسمانی شریعت کے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے کسی محبوب نبی اور رسول کے ذریعہ دُنیا میں نازل کرتا ہے تا کہ وہ اپنی استعداد کے مطابق اس کی طرف رجوع کر سکیں اور اس کے انعامات کو حاصل کر سکیں اور اس کا قُرب پا سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ بیان فرمایا ہے یہ ایک ایسی شریعتِ آسمانی ہے کہ لِلنَّاسِ جس کا تعلق کسی ایک قوم یا کسی ایک ملک یا کسی ایک زمانہ کے ساتھ نہیں ہر زمان و مکان میں بسنے والے انسانوں سے اس کا تعلق ہے یہ ان کے لئے ایک

کامل اور مکمل شریعت

ہے اور ہدایت کے دوسرے معانی کی رُو سے اللہ تعالیٰ یہاں یہ بھی بیان فرماتا ہے کہ یہ ایک ایسی شریعت ہے کہ جو شخص ابتداء میں بعض باتوں کو سمجھتے ہوئے اس پر ایمان لاتا ہے اور اپنی سمجھ کے مطابق اس پر عمل کرتا ہے یہ

کتاب اس کے دل پر مزید رُوحانی ترقی کا شوق پیدا کرتی ہے اور مزید رُوحانی ترقی کی تڑپ کو پُورا کرنے کے سامان بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر وقت ایسے انسان کے ساتھ رہتا ہے اور اس کی رُوحانی راہ نمائی کرتے ہوئے بلند سے بلند مقام تک اسے پہنچاتا چلا جاتا ہے اور ایسے انسان کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجام بخیر ہو جاتا ہے اور وہ اس کی رضا کی جنّت میں داخل ہو جاتا ہے۔

پھر فرمایا کہ یہ صرف هُدًی لِّلنَّاسِ ہی نہیں بلکہ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی بھی ہے۔

واضح دلائل اور حکمتیں

بتا کر اپنی شریعت (اپنے احکام کو) منوانے والی کتاب ہے۔ دُنیا میں بہت سے لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو دین العجائز کو اختیار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے حصّہ وافر پاتے ہیں۔ لیکن بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور فراست دی ہوتی ہے۔ فکر اور تدبّر کے وہ عادی ہوتے ہیں۔ اگر ان لوگوں کی تسلی کا سامان بھی اس کتاب میں نہ ہوتا تو وہ ٹھوکر کھا جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ایسے ذہنوں کی ترقی کا سامان بھی اس میں کر دیا ہے۔ یہ کتاب حکمت اور دلائل کے ساتھ اپنے احکام کو منواتی ہے اور یہ کتاب ایسی ہے جو فرقان ہے یعنی حق اور باطل میں تمیز کرنے والی ہے۔ (جہاں تک اعتقادات کا سوال ہے) اور عملِ صالح اور ایسے عمل کے مابین جو فساد سے پُر ہو امتیاز کرنے والی ہے اس کی تعلیم ہمیں بتا دیتی ہے کہ یہ اعمال ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کو محبوب ہیں اور یہ ایسے ہیں جن میں فساد پایا جاتا ہے اور فساد کو پسند کرنے والا اور فساد سے پیار کرنے والا شیطان ہی انہیں پسند کر سکتا ہے۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی محبّت کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس قسم کے فساد والے اعمال سے تمہیں پرہیز کرنا ہوگا۔ یہ کتاب عملِ صالح اور عملِ غیر صالح (جسے عربی زبان میں طالح بھی کہا جاتا ہے) کے درمیان فرق کر کے دکھا دیتی ہے۔

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس قدر عظیم کتاب کو ہم نے رمضان کے مہینے میں نازل کرنا شروع کیا تھا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ

فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اور اسے (سر رسے کے سارے کو) اپنے اپنے وقت پر رمضان کے مہینہ میں نازل کرتے رہے ہیں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ماہ رمضان میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبرائیل علیہ السلام نزول فرماتے

اور میرے ساتھ قرآنِ کریم کا دَور کیا کرتے۔ اِس رمضان میں جتنا حصہ قرآنِ کریم کا نازل ہو چکا ہوتا اس کا دَور نزول کے ذریعے جبرائیل علیہ السلام حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم سے کرتے۔ ایک دفعہ پھر دُوسری دفعہ پھر تیسری دفعہ نزول ہوتا رہتا تھا اور آخری سال نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام نے میرے ساتھ دو دفعہ قرآن کریم کا دَور کیا ہے۔ غرض اتنی عظیم کتاب کا اِس مہینے میں بار بار نزول ہونا اور پھر اسی مہینہ میں نزول ہونا بتاتا ہے کہ یہ ماہ بھی بہت سی برکتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ پس فرمایا کہ یہ مہینہ وہ ہے جس کے بارہ میں قرآنِ کریم کے احکام بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا قرآنِ کریم کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے اور جو قرآنی برکتیں اللہ تعالیٰ نے اِس آیت میں بیان کی ہیں جن کا اختصار کے ساتھ ابھی مَیں نے ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر تم ان برکتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو رمضان کی عبادتوں سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھاؤ۔

رمضان میں انسان

رمضان کی عبادت

یعنی روزہ۔ وہ نوافل جو کثرت سے پڑھے جاتے ہیں اور وہ دینی مشاغل جن میں انسان مصروف رہتا ہے مثلاً سخاوت ہے۔ کمزور بھائیوں کا خیال رکھنا ہے۔ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں اس طرف خاص توجہ فرماتے تھے۔ غرض وہ تمام عبادات جن کا تعلّق رمضان سے ہے اگر تم بجالاؤ گے تو تین باتیں تمہیں حاصل ہو جائیں گی۔ تین برکتوں کے تم وارث ہوگے۔ اور وہ تین برکتیں یہ ہیں کہ تمہیں ہدایت ملے گی۔ ہدایت تمہارے دِلوں میں بشاشت پیدا کرے گی اور یہ شوق پیدا کرے گی کہ ہدایت کے اس مقام پر ٹھہرنا تو ٹھیک نہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ استعداد دی ہے کہ ہم ہدایت کی سیڑھیوں پر درجہ بدرجہ بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں تو پھر ہمیں آگے چلنا چاہیئے اور مزید رفعتوں کو حاصل کرنا چاہیئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کریم کے احکام اور اس شریعت کی برکت اور اِس پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں تم اپنی ہدایت میں ترقی کرتے چلے جاؤ گے۔ رمضان میں یہ دروازے زیادہ فراخی کے ساتھ تمہارے اُوپر کھولے جائیں گے۔ پھر تم میں سے جو زیادہ سمجھدار اور فراست رکھتے ہیں اور ان کے دِل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے مانا کہ قرآنِ کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے۔ کامل اور مکمل شریعت ہے اور ہم آنکھیں بند کرکے بھی اِس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اے خدا جب تُو نے ہمیں عقل اور فراست اور فکر اور تدبر کا مادہ عطا کیا ہے تو ہماری ان قوّتوں اور استعدادوں کو بھی تو تسلی دے۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں پر بھی رمضان کے مہینہ میں بیّنات، حکمتیں جو قرآن کریم کے احکام کی ہیں، وہ بھی کھولتا ہے علم قرآن اِس رنگ میں

بھی عطا کیا جاتا ہے اور رمضان کے مہینہ میں خاص طور پر عطا کیا جاتا ہے۔

پھر چونکہ یہ فرقان ہے ایسے شخص کو جو خلوص نیت کے ساتھ رمضان کی عبادات بجالاتا ہے اور اس کی عبادات مقبول ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فُرقان عطا کرتا ہے

فرقان کا لفظ جب ہم انسان کے متعلق استعمال کرتے ہیں تو اِس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے ایک نُور عطا کرتا ہے اور اس نُور کے استعمال کی توفیق عطا کرتا ہے اور وہ نُور اُسے قُربِ الٰہی کی طرف لے جاتا ہے کیونکہ نُور ہی نُور کی طرف جاسکتا ہے۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ زمینوں اور آسمانوں کا نُور اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو رمضان کے مہینہ میں بہتر نُور اور کثرت سے نُور عطا کرتا ہے اور قُرب کی راہیں اس پر کھولتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اِتنی برکتوں والا مہینہ ہے جو تمہاری رُوحانی اور جسمانی ترقیات کے سامان اپنے اندر رکھتا ہے اِس لئے ہم تمہیں یہ کہتے ہیں کہ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

جسے اللہ تعالیٰ زندگی اور صحت میں رمضان دِکھائے اُس کا فرض ہے کہ وہ رمضان سے فائدہ اُٹھائے۔ اِس لئے جو شخص بھی رمضان میں زندہ ہو اور صحتمند ہو وہ رمضان کے روزے رکھے اور دیگر عبادات بجالائے کیونکہ رمضان کی عبادت محض یہ نہیں کہ انسان بھوکا رہے۔ بھوکا رہنے سے خدا کو یا خدا کے بندوں کو کیا فائدہ۔ اگر یہ شخص اُس بھوکا رہنے کی حکمت کو نہیں سمجھتا اور اس کے لوازم کو ادا نہیں کرتا۔

رمضان کے مہینہ میں ہم خاص طور پر قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہیں اور نوافل کی ادائیگی کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص صحت میں رمضان کا مہینہ پائے اُس کے لئے ضروری ہے کہ وہ

رمضان کی برکتوں سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے

روزے بھی رکھے، نوافل بھی ادا کرے، غُرباء کا خیال بھی رکھے، خُدا تعالیٰ کی راہ میں سخاوت کا مظاہرہ بھی کرے، اپنے بھائیوں کی غمخواری اور اُن سے ہمدردی بھی کرے۔ تمام بنی نوعِ انسان سے محبّت کا سلوک کرے اور اپنی زبان کو اور دُوسرے جوارح کو اُن اعمال سے بچائے رکھے جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کثرتِ تلاوت اور کثرتِ نوافل اور روزے رکھنے کے نتیجہ میں ہدایت کے، بیّنات کے اور نُور من اللہ کے سامان پیدا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ یہاں بیان فرماتا ہے کہ جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ کسی اور وقت رمضان کے روزوں کی گنتی کو پُورا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا ارادہ ہے کہ اِس طرح مَیں اپنے بندوں کے لئے سہولت کے سامان پیدا کروں۔ مومن وُہی ہوتا ہے جو اپنے ارادہ اور خواہش کو چھوڑ دیتا ہے اور خدا کے ارادہ کو قبول کرتا ہے۔ پس یہ مومن کی علامت ہے کہ وہ سفر میں اور بیماری میں اپنی شدید خواہش کے باوجود، اپنی اس

تڑپ کے باوجود کہ کاش میں بیمار نہ ہوتا یا سفر میں نہ ہوتا۔ روزہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ نیکی اِس بات میں نہیں کہ مَیں بھوکا رہوں بلکہ نیکی یہ ہے کہ مَیں اپنے ارادہ کو خدا تعالیٰ کے ارادہ کے لئے چھوڑ دوں۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ میں ایک تو اس ارادہ کا اظہار کیا گیا ہے دُوسرے اس ارادہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ مَیں نے رمضان کی عبادتیں تم پر اس لئے واجب کی ہیں اور قرآنِ کریم کی شریعت تم پر اِس لئے نازل کی ہے کہ تم پر میرے قرب کی وہ راہیں کُھلیں جو تمہاری رُوحانی خوشحالی کا باعث ہوں۔ اور جو مشکلات تمہاری رُوحانی تشنگی کے نتیجہ میں پیدا ہوسکتی ہیں ان سے تم محفوظ ہو جاؤ۔ پس تمہیں اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ اِس کے کئی معانی ہوسکتے ہیں لیکن

ایک معنی یہ بھی ہیں

کہ تا تمہاری زندگی کے یہ چند روز جو تم اِس دُنیا میں گزارتے ہو اپنے کمال کو پہنچ جائیں۔ کمال کے معنے عربی میں یہ ہوتے ہیں کہ جس غرض کے لئے کوئی چیز پیدا کی گئی ہے وہ غرض پوری ہو جائے اور انسان کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کی بندگی اور عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سارا انتظام مَیں نے اِس لئے کیا ہے کہ تا تم اِس غرض کو پُورا کرلو اور اپنے اس مقصد کو حاصل کرلو جس غرض کے لئے تمہیں پیدا کیا گیا ہے اور جو مقصد تمہارے سامنے رکھا گیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ اگر تم واقعہ میں خلوصِ نیّت سے یہ عبادتیں بجالاؤ گے تو میری طرف سے ہدایت اور بیّنات اور نُور کو حاصل کرلو گے لیکن شیطان خاموش نہیں رہے گا۔ وہ کوشش کرے گا کہ تمہیں اِس مقام سے گرادے۔ پس اپنی ہدایت کو قائم رکھنے کے لئے اور ان نعماء کو زوال سے بچانے کے لئے جو اللہ تعالیٰ رمضان کے مہینہ میں تمہیں عطا کرے ایک گُر ہم بتاتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ کہ ہدایت اور روشنی اور حکمت سیکھنے کے بعد تمہارے دِل میں کبر نہیں پیدا ہونا چاہیئے۔ تمہیں یہ خیال نہیں ہونا چاہیئے کہ تم نے اپنی کسی خُوبی کے نتیجہ اس مقام کو حاصل کیا ہے بلکہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت تم پر نازل ہو تُکَبِّرُوا اللّٰہَ تم اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور اس کی عظمت کو بیان کرو اور

اپنے نفس کو بھول جاؤ

اس طرح وہ نعمتیں جو تمہیں عطا کی جائیں گی انجام تک تمہارے ساتھ رہیں گی تمہارا انجام بخیر ہوگا اور یہ طریق ہے شکر ادا کرنے کا لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ اس کے بغیر تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرسکتے۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے فضل سے کوئی ہدایت یا بیّنہ یا کوئی نُور عطا کرتا ہے اور تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ تمہاری کسی خوبی کے نتیجہ میں تمہیں ملا ہے تو تم شکر کس کا ادا کرو گے۔ تم اپنے نفس کا ہی شکر ادا کرو گے نا۔ لیکن اگر تم اِس یقین پر قائم ہو کہ جو ہدایت بھی ہمیں ملتی ہے صراطِ مستقیم کی شناخت کے رنگ میں یا حکمتوں کے نزول کے رنگ میں یا اُس نُور کے رنگ میں جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور انسان کے دِل کو منور کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے قُرب کی راہوں کو کھولتا ہے یہ سب کچھ تمہاری کسی خوبی کے نتیجہ میں نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہے اور اِس سے اس کی عظمت اور اس کی کبریائی ثابت ہوتی ہے۔ پس اگر تم ہدایت پانے کے بعد خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی کبریائی کا اعلان کرو گے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خُدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی کبریائی

کو اپنے دِلوں میں محسوس کرو گے اور اپنے نفس کو اس کی راہ میں مٹا دو گے تب تم شکر کرنے کے قابل ہوگے ورنہ تم شکر کے قابل نہیں ہوگے۔ تمہارا شکر زبانوں پر تو ہوگا لیکن تمہارے دل اور تمہارے اعمال اور تمہاری رُوح اور تمہارے جوارح خدا تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر رہے ہوں گے۔ پس اگر تم خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننا چاہتے ہو تو جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں کوئی نعمت ملے تُکَبِّرُوا اللّٰہَ اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور عظمت کا اعلان کرو اور اپنے دل اور سینہ میں اِس عظمت کے احساس کو زندہ اور اُجاگر اور شدّت کے ساتھ قائم کرو اور تم شکر گزار بندے بن جاؤ۔ اور جب تم خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن جاؤ گے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے وہ تمہیں مزید نعمتیں عطا کرے گا۔ مزید ترقیات کے دروازے تم پر کھولے گا۔ مزید حکمتیں اور علومِ قرآنی تمہیں عطا کرے گا اور تمہارے نُور میں اور زیادہ نُورانیت پیدا کریگا، اور پھر ایک حسین اور مفید چکّر اور دائرہ قائم ہو جائے گا۔ تم خدا تعالیٰ سے نعماء حاصل کرتے رہو گے اور اپنی ہدایت اور اپنی فراست اور اپنی رُوحانیت کے نتیجہ میں ہر موقع پر اپنے نفس کو قُربان کرکے اللہ ہی کی عظمت اور کبریائی کا اعلان کرو گے۔ اور اِس طرح اس کا شکر ادا کرو گے تو پھر وہ اور نعمتیں تمہیں دے گا۔ پھر تم اور شکر ادا کرو گے تو وہ اور نعمتیں تمہیں عطا کرے گا۔ غرض رمضان کے مہینہ میں ایک ایسا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جو

غیر متناہی رُوحانی اور جسمانی دینی اور دُنیوی ترقیات کے دروازے

کھولتا چلا جاتا ہے اور انسان کسی مقام پر ٹھہرتا نہیں اور انسان کا دشمن شیطان جو کبھی نفسِ امّارہ کی سرنگ سے اور کبھی بیرونی حملوں کے ذریعہ انسان کو خدا سے دُور کرنا چاہتا ہے وہ اپنے تمام حملوں میں ناکام ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ ہی شیطانی حملوں سے بچائے رکھے اور محفوظ رکھے۔ (الفضل ۲؍دسمبر ۱۹۶۷ء)

مجاہدینِ تحریکِ جدید توجّہ فرمائیں

سیّدنا حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے ایک دانہ بھی خرچ کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کو بڑھاتا ہے اور اتنا بڑھاتا ہے کہ کسی کو اس کی امید بھی نہیں ہوتی۔ ..... تم یہ مت گمان کرو کہ تمہاری قربانیاں ضائع چلی جائیں گی۔ خدا تعالیٰ نے اِسکے بدلہ میں تمہارے لئے جو انعام مقرر کیا ہے وہ تمہارے وہم و گمان سے بھی بالا ہے۔"

تحریک جدید کے مالی سال کے ختم ہونے میں قریباً دو ماہ باقی رہ گئے ہیں، اس لئے ہمارے مجاہدینِ تحریک جدید کو چاہیئے کہ وہ اِس قلیل عرصہ میں اپنے وعدوں کے مطابق جلد سے جلد ادائیگی کرکے اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی برکات کے مستحق بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات

رمضان کے مسائل کا خلاصہ

ایک مبارک مہینہ کی مبارک عبادات

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

زمانہ جاہلیت میں رمضان کے مہینہ کا نام ناطق ہوتا تھا۔ اسلام میں اس کا نام بدل کر رمضان کر دیا گیا۔ رمضان کا لفظ رمض سے نکلا ہے جس کے معنی تپش اور گرمی کی شدت کے ہیں۔ اس مہینہ کو یہ نام اسلئے دیا گیا ہے تا اس کی روحانی تاثیر کی طرف اشارہ کیا جائے جو یہ ہے کہ اس مہینہ کے روزے اور اس کا قیام اللیل اور اس کی دعائیں اور اس کی تلاوت قرآنی اور اس کے صدقہ و خیرات اور اس کے آخری عشرہ کا اعتکاف سچے مومنوں کے دلوں میں غیر معمولی روحانی حرارت پیدا کر دیتے ہیں جس کی لذت کو وہی لوگ پہچانتے ہیں جو اس کوچہ کے آشنا ہیں۔

(۲) اس مہینہ کو اس غیر معمولی عبادت کے لئے اسلئے چنا گیا ہے کہ اس میں قرآن کے نزول کی ابتداء ہوئی۔ جیسا کہ فرمایا شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن اور چونکہ کلام پاک کے نزول کی ابتداء اپنے اندر غیر معمولی برکات رکھتی ہے جن کے ذریعہ گویا آسمان کی کھڑکیاں کھول دی گئیں اس لئے اس کی یاد میں اس مہینہ کو غیر معمولی عبادات کے لئے چنا گیا۔ گویا اس مہینہ میں ہر سچا مسلمان اپنے آسمانی آقا سے عرض کرتا ہے کہ خدایا چونکہ تو نے میرے لئے ان ایام میں اپنے ابدی کلام کے سننے کا دروازہ کھولا اسلئے میں بھی اس کی یاد میں اس مہینہ کو تیری خاص عبادت میں گذاروں گا۔ اسی لئے خدا فرماتا ہے کہ ہر عبادت کے لئے ایک مخصوص اجر ہوتا ہے لیکن روزہ کا اجر میں خود ہوں

(۳) رمضان کی مخصوص عبادت صوم یعنی روزہ ہے جس کے معنی نفسانی خواہشات سے رکنے کے ہیں کیونکہ اس میں انسان سحری کے وقت سے لیکر غروب آفتاب تک خدا کی خاطر کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے پرہیز کرتا ہے اور اس طرح خدا تعالے سے گویا ایک عملی عہد باندھتا ہے کہ میں تیرے لئے اور تیرے دین کے لئے ضرورت پیش آنے پر اپنی جان اور اپنی نسل تک کو قربان کرنے سے دریغ نہیں کرونگا۔ اور روزہ میں بھوکا پیاسا رہنے میں ایک غرض یہ بھی ہے کہ تا مسلمانوں میں اپنے غریب بھائیوں کی غربت اور تنگ حالی کا احساس پیدا کرایا جائے اور بتایا جائے کہ دیکھو تم ایک دن کے روزہ میں کتنی تکلیف اٹھاتے ہو اور خود سوچ لو کہ تمہارے غریب بھائی جن کی گویا ساری عمر ہی بھوک پیاس میں گذرتی ہے ان کا کیا حال ہوتا ہوگا۔ روزہ ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے سوائے اس کے کہ وہ رمضان کے مہینہ میں بیمار ہو یا سفر پر ہو اس صورت میں خدا نے یہ رعایت دی ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے اور رمضان کے بعد صحت ہونے پر یا سفر کی حالت ختم ہونے پر گنتی پوری کر لے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص خدا کی رعایت سے فائدہ نہیں اٹھاتا وہ گویا خدا کو سینہ زوری سے راضی کرنا چاہتا ہے اور یہ طریق خدا کو پسند نہیں۔

(۴) جو شخص ضعیف العمری یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے نہ تو رمضان میں روزے رکھ سکتا ہو اور نہ رمضان کے بعد گنتی پوری کرنے کی امید رکھتا ہو اس کے لئے خدائی حکم یہ ہے کہ روزہ کی بجائے اپنی حیثیت کے مطابق کسی غریب کو فدیہ ادا کر دے۔ فدیہ کھانے کی صورت میں یا نقدی کی صورت میں ہر دو طرح ادا کیا جا سکتا ہے اور بعض اولیاء نے فدیہ کے حکم کو اس رنگ میں بھی لیا ہے کہ خواہ رمضان کے بعد پوری گنتی کرنے کی امید ہو پھر بھی مناسب ہے کہ رمضان کے روزوں سے محرومی کی تلافی کے لئے فدیہ ادا کر دیا جائے اور صحت ہونے پر یا سفر سے واپس آنے پر روزے بھی رکھ لئے جائیں۔

(۵) رمضان کے مہینہ میں روزوں کے علاوہ نفل نمازوں پر بھی خاص زور دیا گیا ہے اور نفل نماز میں تہجد کی نماز کو خاص الخاص مقام حاصل ہے۔ تہجد کے یہ معنی ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں کچھ وقت سونے کے بعد رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر چند رکعت (مسنون تعداد آٹھ رکعت ہے) نماز ادا کی جائے۔ اور اگر وتر پہلے وقت میں عشاء کی نماز کے ساتھ نہ پڑھ لئے گئے ہوں تو انہیں بھی نماز تہجد کے ساتھ شامل کر لیا جائے اسی طرح یہ گیارہ رکعت نماز ہو جاتی ہے جن میں سے دس رکعتیں دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں اور آخری رکعت اکیلی پڑھی جاتی ہے۔ گو آخر میں وتر کی تین رکعتیں اکٹھی پڑھنا بھی جائز ہے تہجد کے بعد اور صبح کی نماز سے قبل پھر کچھ وقت کے لئے لیٹ کر آرام کرنا سنت ہے۔ تہجد کی نماز کو انسان کی روحانی ترقی کے ساتھ خاص تعلق ہے چنانچہ قرآن مجید میں خدا تعالے فرماتا ہے کہ ہر انسان کا ایک مقام محمود ہوا کرتا ہے جو اس کی ترقی کا آخری نقطہ ہوتا ہے اور اپنے مقام محمود تک پہنچنے کے لئے تہجد کی نماز بہترین زینہ ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام محمود سب سے بالا سب سے اونچا سب سے ارفع اور سب سے بلند ہے جسے قاب قوسین او ادنی کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ تہجد سے اتر کر نفلی نمازوں میں ضحی کی نماز بھی ایک بابرکت نماز ہے جسے عوام الناس چاشت یا اشراق کی نماز کہتے ہیں۔ جو فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیانی وقفہ میں ادا کی جاتی ہے صحابہ کرام اسکے التزام کا بھی خیال رکھتے تھے۔

نوٹ:۔ رمضان کے متعلق یہ رعایت ہے کہ عوام الناس کی سہولت کے لئے تہجد کی نماز رات کے آخری حصہ میں ادا کرنے کی بجائے عشاء کی نماز کے بعد ادا کر لی جائے ہر دو صورت میں رمضان کی نفلی نماز جو رات کے وقت با جماعت ادا کی جائے تراویح کی نماز کہلاتی ہے

(۶) رمضان میں تلاوت قرآن پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں حضرت جبریل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر قرآن کا ایک دور پورا کیا کرتے تھے۔ لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو جبریل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں آپ کے ساتھ دو دور پورے کئے اسلئے بہتر اور افضل یہی ہے کہ رمضان میں قرآن مجید کے دو دور مکمل کئے جائیں۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ ہم قرآن کو ایک دفعہ پڑھ کر چھوڑ نہیں دیں گے بلکہ بار بار پڑھتے اور دہراتے رہیں گے۔ قرآن مجید کی تلاوت کا بہترین طریق یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا ہر رحمت کی آیت پر خدا کی فضل و رحمت کی دعا مانگے اور ہر عذاب کی آیت پر استغفار کرتا ہوا آگے گذرے اور خدائی کلام کو سمجھ کر پڑھنے کی عادت ڈالے۔

(۷) رمضان کا مہینہ دعاؤں کے ساتھ بھی خاص جوڑ رکھتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان یعنی میں رمضان میں اپنے بندوں کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہوں اور دعا کرنے والے کی دعا کو خاص طور پر سنتا ہوں۔ جو ہستی پہلے ہی انسان کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اس کا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی زیادہ قریب ہو جانے کی شان کا کیا کہنا ہے! پس رمضان میں ذاتی اور جماعتی دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے اور بد قسمت ہے وہ انسان جس پر رمضان آئے اور گزر جائے اور پھر بھی اس کی جھولی خالی کی خالی رہ جائے۔ دعاؤں میں درد اور اضطراب کی کیفیت پیدا کرنا اور خدا کے متعلق ایسا یقین کرنا کہ وہ ہمارے سامنے ہے اور ہم اس کے سامنے ہیں۔ قبولیت دعا کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور یہ ذریعہ عمل صالح کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔ دعاؤں کے علاوہ ذکر الٰہی پر بھی بہت زور ہونا چاہیئے اس ضمن میں تسبیح تحمید تکبیر اور کلمہ طیبہ چوٹی کے اذکار سمجھے جاتے ہیں۔

(۸) رمضان میں صدقہ و خیرات پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔ گویا کہ اس مبارک مہینہ میں سب مسلمان ایک کنبہ کا رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور ایک کا دکھ سب کا دکھ بن جاتا ہے۔ سخت شقی ہے وہ انسان جو رمضان میں عیش منائے اور اس کے ہمسائے نانِ جویں تک کو ترسیں اور روٹی کی خشکی کو پانی سے تر کرنے کے سوا کوئی صورت نہ پائیں۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حال تھا کہ باوجود مالی غربت اور عسرت کے آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریبوں کی مدد کے لئے اس طرح چلتا تھا جس طرح کہ ایک ایسی تیز آندھی چلتی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی عید الفطر سے قبل صدقۃ الفطر ادا کرنے کا حکم بھی اسی زنجیر کی ایک کڑی ہے۔

(۹) رمضان کا آخری عشرہ خاص طور پر بابرکت عشرہ ہے کیونکہ قرآن مجید کے نزول کی ابتداء اسی عشرہ میں ہوئی تھی۔ اس کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ شدّ مئزرہ و ایقظ اھلہ و احیا لیلہ یعنی اس عشرہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی کمر کس لیتے تھے اور اپنے اہل کو نمازوں کے لئے جگاتے تھے اور اپنی راتوں کو عبادت کے ذریعہ زندہ کر دیتے تھے۔ اسی عشرہ میں اعتکاف کی عبادت بھی ادا کی جاتی ہے جس میں اعتکاف بیٹھنے والا اپنے آپ کو خانہ خدا میں محصور کر کے اسی کی عبادت کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے یہ ایک قسم کی جزوی رہبانیت ہے جو مومنوں کے دل و دماغ میں غارِ حرا کی سی چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے مگر اعتکاف دوسروں کی ریس میں بیٹھنا اور مسجدوں میں بے کار گفتگو کی مجلسیں جمانا اعتکاف کی برکت کو زائل کر دیتا ہے اعتکاف کے لیل و نہار صرف نماز اور تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی اور دیگر دینی مشاغل کے لئے وقف رہنے چاہییں۔

(۱۰) یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ رسول پاک کے ارشاد کے مطابق رمضان کے آخری عشرہ میں ایک خاص رات آیا کرتی ہے جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں یہ رات عموماً طاق راتوں میں سے کسی رات میں آتی ہے۔ بہت مبارک رات ہوتی ہے۔ جس میں رحمت کے فرشتوں کا خاص نزول ہوا کرتا ہے جو نیچے جھک جھک کر سچے مومنوں کی دعاؤں کو اچکتے ہیں فی ذٰلک فلیتنافس المتنافسون۔

(۱۱) ایک خاص بات درود کی کثرت ہے جس پر رمضان کی مبارک گھڑیوں میں بہت زور ہونا چاہیئے درود ایک نہایت بابرکت دعا ہے۔ اس میں دراصل رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات کی بلندی اور آپ کے مقاصد کی کامیابی اور آپ کے لائے ہوئے مشن کی پائیداری سب شامل ہیں۔ بلکہ اس زمانہ میں اسلام کی ترقی بھی درود ہی کے تحت آتی ہے پس روزہ رکھنے والوں کو رمضان کے مہینہ میں درود پر بھی بہت زور دینا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک رات درود کی اتنی کثرت کی گویا آپ کا رگ و ریشہ درود سے معطر ہو گیا۔ اسی رات کے آخر میں آپ نے خواب میں دیکھا کہ خدائی فرشتے نور کی مشکیں بھر بھر کر لا رہے ہیں اور آپ کے مکان میں ان مشکوں کا منہ کھول کر انہیں خالی کرتے جاتے ہیں اس پر ایک آواز آئی کہ یہ تیرے درود کا ثمرہ ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ درود پر اتنا زور دیں کہ ان کی زبانیں اس کے ذکر سے تر ہو جائیں۔

اللّٰھم صل علی محمد
وعلیٰ آل محمد و بارک وسلم
یٰایھا الذین اٰمنوا
صلوا علیہ وسلموا تسلیما

(منقول از الفضل ۱۲ مارچ ۵۸ء)

وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمان

"میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور سال کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجا لانے کی پوری پوری کوشش کریں۔"

(الفضل ۱۱ مارچ ۱۹۶۶ء)

ان دنوں تعلیم قرآن پاک کو عام کرنے کے لئے احباب وقف عارضی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
تعلیم القرآن

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ بجٹ

مجلس انصار اللہ کے موجودہ سال کے آٹھ ماہ گزر چکے ہیں اور صرف چار ماہ باقی ہیں۔ تمام ناظمین اور زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ مجلس کے چندہ جات کی وصولی کی طرف خاص توجہ دیں اور کوشش فرمائیں کہ مجلس کے سالانہ اجتماع تک جو اکتوبر کے آخر میں ہو رہا ہے ان کا سالانہ بجٹ پورا وصول ہو جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انتخابات قائدین مجالس

آئندہ دو سال ۷۷-۷۵ کے لئے قائدین کے انتخابات یکم اکتوبر تک ہر مجلس میں ہونے ضروری ہیں۔ امراء و صدر صاحبان کرام کی خدمت میں فارم انتخاب ارسال کئے جا چکے ہیں۔ درخواست ہے کہ انتخاب بروقت کروا کر رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ابا جان سید ظہور احمد صاحب کو کافی عرصہ سے ضعف دل کی تکلیف ہے نیز درد گردہ اور بلڈ پریشر سے بے چین ہو جاتے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں نیز میری چھوٹی بہن بشریٰ ظہور کو بھی سر درد کا ایسا شدید دورہ پڑتا ہے کہ ہوش و حواس نہیں رہتے اور درد گردہ سے بے چین ہو جاتی ہیں۔ دعا فرمائیں مولا کریم جلد تکالیف دور فرما کر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(عاجزہ رقیقہ ظہور دار الرحمت غربی ربوہ)

۲۔ برادرم مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ڈویژن معہ اپنی والدہ صاحبہ اور بچگان ربوہ سے ویگن پر لاہور واپس آ رہے تھے۔ راستہ میں ویگن کا ٹرک سے ٹکراؤ ہو گیا اور ویگن کو آگ لگ گئی جس میں ان کے ہمراہ خاکسار کی خالہ زاد ہمشیرہ بھی تھیں۔ تمام مسافروں کو سخت قسم کی چوٹیں آئی ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سب مجروحین کی شفا کیلئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

خدام الاحمدیہ کا چھتیسواں مرکزی سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء کو ہو رہا ہے۔ سب خدام کی حاضری لازمی ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جوبِ اٹھرا کورس -/۲۴ روپے (اٹھرا کے علاج کے لئے) **دوائی فضلِ الٰہی** کورس -/۲۵ روپے (اولادِ نرینہ کے لئے) **زدجام عشق** کورس -/۲۵ روپے (طاقت کی جنرل ٹانک) **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

احسان جنرل سٹور

نئی دوکان —— نیا مال

منیاری۔ ہوزری۔ کراکری نیز سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں کا سامان بازار سے ارزاں خریدنے کے لئے یہاں تشریف لائیں۔ احباب کرام ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

احسان جنرل سٹور
عمر مارکیٹ۔ رحمت بازار۔ ربوہ

کل اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

مسوڑھے خراب ہوں تو	پائیوریا کیور	۱۰ روپے
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو	کیریز کیور	۱۰ روپے
دانت درد ہو تو	ٹوتھ کیور	۲ روپے

فوری اور مستقل علاج

دانتوں کی صحت وصفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱؍ستمبر ویکم، ۲؍اکتوبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام انصار کی حاضری لازمی ہے۔
(قائد عمومی)

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۶۰—۰۰
ششماہی	۳۱—۰۰
سہ ماہی	۱۶—۰۰
خطبہ نمبر سالانہ	۱۸—۰۰

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ ۵/- روپے

—— مینیجنگ ایڈیٹر

اعلان برائے فروخت زمین

موضع چھنیاں نزد ربوہ ۴ کنال ۶ مرلے زمین رجسٹری شدہ قابل فروخت ہے خواہشمند حضرات فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

چوہدری محمد عیسیٰ
محلہ دارالرحمت وسطی مکان ۲۴/۴
ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔
(مینیجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۲۵۰

لیک روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

"مصفّی چہرہ"

منہ کے داغ۔ مہاسے۔ کیل اور چھائیوں کے لئے۔ لگاتار استعمال سے چیچک کے داغ بھی دور کرتی ہے۔

صدر دواخانہ دار الصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر: ۶۲۹۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

احمدی بچوں اور بچیوں کا دل پسند ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

یہ رسالہ ابتداءً سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۰۶ء میں جاری فرمایا تھا اور اب یہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر نگرانی احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور دن بدن مقبولیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔

تشحیذ الاذہان میں آپ کیا پائیں گے؟

● قرآن پاک اور احادیث میں سے پیارے پیارے پُرحکمت کلمات ● حضرت مسیح موعودؑ اور آپؑ کے خلفاء کے رُوح پرور ملفوظات ● بزرگوں اور دیگر بڑی شخصیتوں کے زرّیں اقوال ● اسلام اور احمدیت سے واقفیت پیدا کرنے والے عمدہ مضامین ● اچھی اچھی دلوں کو لبھانے والی نظمیں ● بلند اخلاق پیدا کرنے والے مفید تربیتی مضامین ● نصیحت آموز دلچسپ کہانیاں اور تاریخی واقعات ● مفید و دلچسپ علمی و سائنسی معلومات ● دماغی ورزشیں اور بے اختیار ہنسا دینے والے لطائف —— اور ان سب کے علاوہ دیگر بہت سے مفید اور بے حد دلچسپ کالم!

سال بھر کے رسالوں کی کُل قیمت صرف دس روپے

جملہ خط و کتابت بنام
مینیجر رسالہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

● **شہزیت**
● شہزیت
● شہزیت

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

● چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۰۴۴
● بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون ۶۳۸
● ٹنڈو محمد خان

تبلیغی و علمی مجلّہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینیجر)

تریاقِ اٹھرا کورس -/۲۰ روپے (اٹھرا کے علاج کے لئے) **نورِ نظر** کورس -/۳۵ روپے (اولادِ نرینہ کے لئے) **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸**

لنڈن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

گزرا کہ احمدی بچی بی۔ ایس سی کے امتحان میں اوّل آئی۔ ویسے اوّل آنا ایک اعزاز ہونے کے باوجود اتفاقی امر ہوتا ہے۔

دراصل ہر سال ایک کلاس اور درجہ سے تعلق رکھنے والے تیس چالیس طلباء اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ذہنی صلاحیتوں کے لحاظ سے وہ کم و بیش ایک ہی سطح پر ہوتے ہیں۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک لڑکا کسی ایک پرچے میں سب کچھ جاننے کے باوجود کسی نہ کسی وجہ یا کسی وقتی اثر کے ماتحت پورے سوالوں کا جواب لکھ نہیں پاتا جبکہ دوسرا لڑکا سارے سوالوں کا جواب لکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ وہ جس نے سارے سوالوں کا جواب لکھا تھا اوّل قرار پاتا ہے جبکہ دوسرا لڑکا اس اعزاز کو حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے لیکن دونوں ذہنی استعداد کے لحاظ سے ہوتے ہیں ایک ہی سطح پر۔ سو اوّل آنے کو اتنی اہمیت حاصل نہیں ہے جتنی اہمیت اس بات کو حاصل ہے کہ جن بچوں کو اعلیٰ ذہنی صلاحیتیں ودیعت کی گئی ہیں ان کی بہرحال نشوونما ہونی چاہیئے اور ان کی نشوونما کی ذمہ داری خود بچوں پر بھی عائد ہوتی ہے اور جماعت پر بھی۔

اگر ہمارے نوجوان طالب علم میٹرک، ایف۔ ایس سی، بی۔ ایس سی، ایم۔ اے اور ایم۔ ایس سی وغیرہ امتحانات میں آگے نکلنے کی کوشش کریں تو وہ بازی لے جا سکتے ہیں اور ذہنی نشوونما کے سلسلہ میں ان پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اسے ادا کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اگر بعض لڑکے بازی نہ بھی لیجا سکیں تو ان کی اس کوشش کا نتیجہ تو بہرحال نکلیگا کہ اس طرح اُن کی ذہنی استعدادوں اور صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی رہے گی اور وہ جماعت اور قوم ملک کے لئے مفید وجود بن سکیں گے۔ اگر ہم بین الاقوامی سطح پر ستر پچھتر فیصد سے اوپر نمبر لینے والے دو تین سو بچے پیدا کرنے لگیں تو اس کا بہت اثر ہو سکتا ہے اور بین الاقوامی سطح پر اس کے بہت اچھے نتائج رونما ہو سکتے ہیں۔

اس کے لئے ایک تو یہ ضروری ہے کہ احمدی بچے اپنی ذمہ داری کو سمجھیں دوسرا ضروری امر یہ ہے کہ جماعتی سطح پر اس امر کی کوشش کی جائے کہ کوئی بچہ جسے اللہ تعالیٰ نے ذہنی دولت عطا کی ہے جماعت اس دولت کو ضائع نہیں ہونے دیگی۔ ایسے بچوں کی ذہنی نشوونما ضروری ہے اور یہ نشوونما نہیں ہو سکتی جب تک کہ دو طرفہ کوشش بروئے کار نہ لائی جائے۔ اوّل یہ کہ بچے اپنی ذہنی استعدادوں اور صلاحیتوں کو ضائع کر کے اللہ تعالیٰ کی ناشکری کے مرتکب نہ ہوں اور اس طرح نہ اپنا نقصان کریں نہ جماعت کا نقصان کریں اور نہ اپنے ملک کو نقصان پہنچانے کا موجب بنیں۔ دوسرے یہ کہ جماعتی سطح پر ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ کوئی ایک ذہن بھی ترقی کرنے سے رہ نہ جائے۔ انگلستان میں اب ایک بڑی جماعت بن چکی ہے۔ یہاں کے حالات کے مطابق ایک کمیٹی بن جانی چاہیئے جو اس امر کا جائزہ لیتی رہے کہ بچوں کی ذہنی نشوونما اور ترقی خاطر خواہ طریق پر ہو رہی ہے یا نہیں اور اگر نہیں ہو رہی تو کیا اقدامات ضروری ہیں۔ اگر صحیح خطوط پر کام کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بچوں کی ذہنی نشوونما کا خاطر خواہ انتظام نہ ہو سکے۔ بہرحال ساری جماعت میری اس نصیحت کو یاد رکھے اور عہد کرے کہ کوئی ایک ذہن بھی ضائع نہیں ہوگا نہ بچّے کی اپنی غفلت کی وجہ سے اور نہ جماعت کی غفلت کی وجہ سے۔

دوسری بات میں انگلستان کی جماعہائے احمدیہ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں خوب بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائے۔ یہ وعدے پندرہ سال میں ادا ہونے ہیں۔ پہلا سال اس سال مارچ میں ختم ہوا تھا۔ اُسوقت تک ان وعدہ جات کا پندرھواں حصہ ادا ہو جانا چاہیئے تھا۔ آپ نے جو وعدے لکھوائے ہیں ان کا پندرھواں حصہ ۳۸۹۰۸ پونڈ بنتا ہے۔ اتنی رقم ہر سال ادا ہونی چاہیئے۔ لیکن پہلے سال وصولی ۲۹۴۶۳ پونڈ ہوئی ہے یعنی اصل رقم سے ۹۴۴۵ پونڈ کم وصول ہوئے ہیں۔ دوسرا سال شروع ہو چکا ہے جو مارچ ۱۹۷۶ء میں ختم ہوگا۔ اُس وقت تک دو سال کی رقم پوری ہونی چاہیئے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبہ کے تحت ہمیں جو کام انجام دینے ہیں ان میں سے بعض کام شروع ہو چکے ہیں۔ ایک کام یورپ میں پانچ نئے مشن کھولنے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ مشن انشاء اللہ تعالیٰ سویڈن، ناروے، اٹلی، فرانس اور سپین میں کھولے جائیں گے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کام کی ابتداء ہو چکی ہے۔ چنانچہ سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں دس کنال کے قریب زمین مل گئی ہے جس پر مشن ہاؤس اور مسجد تعمیر ہونے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ سو گویا منصوبے کے دوسرے سال ہی یورپ میں ایک نئے مشن کی طرح پڑ گئی ہے۔ ابھی مزید مشن کھولنے ہیں اور ان کے لئے رقم درکار ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس سے اگلے سال ناروے میں مشن کے قیام کی باری آجائے گی پھر علی الترتیب سپین، اٹلی اور فرانس میں مساجد اور مشن ہاؤس تعمیر کئے جائیں گے۔

اس ضمن میں مَیں آپ سے صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اپنی روایات کو نقصان نہ پہنچائیں اور ثواب سے محروم رہنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اپنے وعدے پوری باقاعدگی اور مستعدی سے پورا کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرنے میں کوشاں رہیں۔ پس جہاں مَیں نے پہلی بات احمدی طلباء اور طالبات سے کی ہے وہاں دوسری بات جماعت کے کمانے والے مردوں اور عورتوں سے کی ہے اور وہ یہی ہے کہ وہ ناشکری نہ کریں۔ خدا نے انہیں جو مال دیا ہے اس میں سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں اپنے حصہ کا چندہ ادا کریں اور تمام تر کوشش اس بات کی کریں کہ پانچ سات سال کے اندر یورپ میں پانچ نئے مشن قائم ہو جائیں۔

خدا تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے اور اپنی رضا کے کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

باغ میں چہل قدمی اور دیگر مصروفیات

چھ بجے شام حضور مشن ہاؤس سے قریباً چار میل دُور رچمنڈ پارک تشریف لے گئے اور ڈاکٹری مشورہ کے تحت وہاں قریباً ایک گھنٹہ تک چہل قدمی فرمائی۔

باغ سے واپس تشریف لانے کے بعد آٹھ بجے شام حضور نے مسجد فضل لندن میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں حسب معمول احباب کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ (باقی)

ضروری اطلاع

ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کی تیاری نیز ان میں ترمیم و ایزادی کروانے کے بارے میں مشورہ حاصل کریں۔

"سفینہ" رفیق الدین ۹/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دکان

احمد کلاتھ سٹورز

فون ۵۶۸ گولبازار ربوہ

ایکو الیکٹرک موٹرز

½ تا ۱۵ ہارس پاور

تھری فیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ۔۔ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۱۶۵

دیدہ زیب ملبوسات کا نیا سٹاک

ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا دیدہ زیب ڈیزائنوں میں بارعایت خریدنے کے لئے تشریف لائیے ۔۔ مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ۔ فون ۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس /۴۲ روپے اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کے لئے قیمت /۲۵ روپے زوجام عشق طاقت کی دوا قیمت /۴۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ۔ فون ۵۳۲